الدرس الرابع
كيفية الصلاة

چوتھا درس
نماز کا طریقہ

نماز شروع کرتے وقت نیت کا ہونا ضروری ہے، نیت ہر عبادت کا لازمی حصہ ہے، نیت دل سے ہوتی ہے زبان سے ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

اس طریقے پر نماز ادا کریں:

۱- سارے جسم کو قبلہ رو رکھے، نہ جسم کو موڑے اور نہ ہی گردن کو۔

۲- تکبیر تحریمہ کے لئے 'اللہ اکبر' کہے اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھائے۔

۳- پھر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر سینے پر رکھے۔

۴- پھر یہ دعا پڑھے: الْحَمْدُ لله حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيه. "تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ اور مبارک حمد۔ یا یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَكَ اللهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. "اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے تیرا نام بہت بابرکت ہے، تیرا مقام بہت عظیم ہے اور تیرے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں"۔
یا کوئی اور افتتاحی دعا پڑھ لے، بہتر یہ ہے کہ ادل بدل کر ساری دعائیں پڑھے کسی ایک دعا کی پابندی نہ رکھے، یہ زیادہ خشوع کا راستہ ہے اور دل حاضر رہتا ہے۔

۵- پھر أَعُوذُ بِالله مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيم پڑھے۔

۶- پھر بِسْمِ الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيم پڑھ کر سورت فاتحہ پڑھ لے۔

﴿الحَمْدُ لله رَبِّ العَالَمِينَ * الرَّحْمَنِ الرَّحِيم * مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ * اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾. [آمين].

۷- اس کے بعد جہاں سے بھی آسان لگے قرآن حکیم کی تلاوت کرے۔

۸- رکوع کی طرف جانے کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہے، رکوع کے دوران انگلیوں کو پھیلا کر گھٹنوں کو تھام لے اور یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيم "بڑا عظمتوں والا رب ہر کمی کوتاہی اور عیب سے پاک ہے"۔
یہ دعا تین دفعہ پڑھنا سنت ہے زیادہ بھی پڑھی جا سکتی ہے البتہ ایک دفعہ پڑھنا کفایت کر جائے گا۔

۹- رکوع سے اٹھتے ہی امام اور منفرد دونوں سمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَه کہیں اور ساتھ ہی دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں {رفع یدین کریں}۔ اور مقتدی سمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَه کے بجائے صرف رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْد کہے، اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ لے، سینے کے اوپر۔

۱۰- نمازی کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

۱۱- پھر پہلا سجدہ کرے، الله أكبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے، اور سات اعضاء پر سجدہ کرے: پیشانی ناک سمیت، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں کی انگلیاں۔ اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے ہٹا کر رکھے، اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھے اور سجدے میں یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى۔ تین دفعہ کہنا مسنون ہے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہے البتہ ایک دفعہ کہنا بھی کافی ہے۔

دوران سجدہ کثرت سے دعا کرنا مستحب ہے کیونکہ یہ قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔

۱۲- پھر الله أكبر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھے، اور دونوں سجدوں کے درمیان بائیں پاؤں پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرلے، دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر گھٹنوں کے پاس رکھے، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی ہوں، اور دونوں سجدوں کے درمیان جلسے میں یہ دعا پڑھے: رَبِّ اغفِرلِي ، رَبِّ اغفِرلِي

۱۳- پھر دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی طرح کرے۔

۱۴- پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے

۱۵- پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ادا کرے اسی طرح کہے اور اسی طرح کرے البتہ افتتاحی دعا اور اعوذ باللہ نہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں اس طرح بیٹھے جس طرح دوسجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرلے اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کو باہم ملاکر گول دائرہ بنالے، اور تشہد والی انگلی کو ہلائے، بیٹھ کر تشہد پڑھے، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ کہتے ہوئے تشہد والی انگلی کو حرکت دے گا۔ تشہد کے الفاظ یوں ہیں:

التَّحِيَّاتُ للهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. [ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے خاص ہیں تمام قولی عبادتیں اور تمام بدنی عبادتیں بھی اسی کے لئے ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ تعالی کی طرف سے سلامتی ہو، رحمت اور برکتیں ہوں ہم پر بھی سلامتی ہو تمام اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں]

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے اور ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے {رفع یدین کرے} اگر نماز تین رکعت والی ہو جیسے کہ مغرب کی نماز یا چار رکعت والی ہو جیسے ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں، تو ان نمازوں کو دوسری رکعت کی طرح پورا کرے البتہ قیام کے وقت صرف سورت فاتحہ پڑھے۔

آخری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ رہے، تشہد پڑھے اور ساتھ درود ابراہیمی پڑھے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "اے اللہ محمد پر رحمت نازل فرما اور آل محمد پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، یقینا تیری ذات تعریف والی ہے اور عظمت والی ہے۔ اے اللہ برکت عطا فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت عطا کی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر یقینا تیری ذات تعریف والی ہے اور عظمت والی ہے"۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، مسنون یہی ہے کہ بہت زیادہ دعا مانگے، اور ایک ماثور دعا یہ ہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. [دیگر مسنون دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے]

۱۶- پھر دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے کہے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور پھر بائیں طرف۔

۱۷- مسنون یہ ہے کہ نمازی، نمازِ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء میں "متورک" ہو کر بیٹھے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا کرلے، اور بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال لے، اور سُرین کو زمین پر ٹکالے، اور جس طرح پہلے تشہد میں ہاتھوں کو رانوں پر رکھا تھا اسی طرح ان کو رکھ لے۔